سوال

(510)بیمار پرسی کی فضیلت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام میں بیمار پرسی کی کیا فضیلت ہے؟ وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی مسلمان بیمار ہو جائے تو دوسرے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اس کی تیمارداری کریں اور ایسا کرنا ان کا حق اور ذمہ داری ہے۔ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، جنازے میں شریک ہونا، دعوت قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔[1]

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی تیمارداری کرتا ہے تو واپسی تک جنت کے باغیچے میں رہتا ہے۔[2]

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب کوئی مسلمان عیادت کی غرض سے اپنے مسلمان بھائی کے پاس بیٹھتا ہے اگر صبح کو عیادت کرے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا مغفرت کرتے ہیں اور اگر شام کو عیادت کرے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے بخشش کی دعا کرتے ہیں۔[3]ان احادیث سے بیمار پرسی کی فضیلت کا پتہ چلتا ہے لیکن عیادت کرنے والے کو چاہیے کہ وقت کا خیال رکھے اور اہل خانہ کی مصروفیات کو بھی پیش نظر رکھے اور بیمار کے پاس زیادہ دیر تک نہ بیٹھے۔ (وا اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الجنائز: ۱۲۴۰۔

[2] صحیح مسلم، البر والصلہ: ۲۵۶۸۔

[3] ابوداود، الجنائز: ۳۰۹۸۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:426

محدث فتویٰ